اقامتِ دین

سید جلال الدین عمری

مؤرخہ ۳۰/۳۱ر جنوری ۲۰۱۰ء کو ترچنا پلی میں جماعت اسلامی ہند حلقۂ تمل ناڈو اور پانڈیچیری کی ریاستی کانفرنس تھی، جس کا مرکزی موضوع اقامتِ دین تھا۔ راقم نے کانفرنس میں جو افتتاحی خطبہ پڑھا—بعض باتیں زبانی بھی عرض کی گئیں— یہاں اسے کسی قدر نظر ثانی کے بعد پیش کیا جا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے رسول ہر دور میں آئے، ہر قوم اور ہر خطۂ زمین میں آئے۔ قرآن مجید میں اس تاریخی حقیقت کا بیان ان الفاظ میں ہے: اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ۔ الرعد:۷ (آپ تو لوگوں کو ان کے انجام سے آگاہ کرنے والے ہیں۔ (آپ ہی کی طرح) ہر قوم میں ہدایت کی راہ دکھانے والا آیا ہے)۔ ایک دوسری جگہ ارشاد ہے: وَاِنْ مِنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلاَ فِيهَا نَذِيْرٌ ۔ فاطر:۲۴ (کوئی قوم ایسی نہیں جس میں ڈرانے والا نہ آیا ہو)۔

اللہ تعالی نے ان پیغمبروں سے 'میثاق' لیا تھا۔ ان میں سے بھی پانچ نمایاں، اولوالعزم اور اصحابِ شریعت رسولوں کا نام لے کر اس میثاق کا ذکر کیا گیا ہے:

وَاِذْاَخَذْنَامِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَ مِنْ نُوحٍ وَاِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًاo (الاحزاب:۷)

اور یاد کرو جب ہم نے نبیوں سے ان کے میثاق (اقرار) لیے تھے اور تم سے بھی اور نوحؑ، ابراہیمؑ، موسیٰؑ اور عیسیٰؑ بن مریم سے بھی۔ ان سب سے ہم نے پکے میثاق لیے تھے۔

ان پیغمبروں میں سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہے۔ اس سے آپؐ کی عظمت اور میثاق کی اہمیت ظاہر ہوتی ہے۔ آپؐ کو اس میثاق کے پورا کرنے